سے منسوب تقریر یا بشیر ناصر کا مضمون (جنھیں، ممکن ہے بعض قارئین غیر متعلقات خیال کریں)۔

مختار مسعود کے عکسِ تحریر بھی شامل ہیں۔ مراسلت کا یہ سلسلہ ۱۹۹۶ء سے ۲۰۱۱ء تک جاری رہا۔ بہرحال یہ مجموعہ خاصی حد تک مختار مسعود کی شخصیت اور اُن کے اندازِ فکر و نظر کی ایک جھلک پیش کرتا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

اقبال نامہ (نسلِ نو کے لیے)، مستقیم خان۔ ناشر: یونی ورسٹی پبلشرز، افغان مارکیٹ، قصہ خوانی بازار، پشاور۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

جناب مصنّف نے بے شک علّامہ اقبال کا زمانہ نہیں پایا، مگر علّامہ کے کلام اور اقوال نے انھیں شاعرِ مشرق کا نادیدہ عاشق اور ارادت مند بنا دیا۔ زیرِ نظر کتاب سے اندازہ ہوتا ہے کہ انھوں نے اقبال کے افکار و نظریات کا گہرا مطالعہ کیا ہے اور وہ اقبالیات پر اچھی دسترس رکھتے ہیں۔ انھوں نے اگرچہ یہ کتاب نسلِ نو کے لیے لکھی ہے مگر اس میں نسلِ قدیم کے لیے بھی بہت کچھ موجود ہے۔ حیاتِ اقبال کے اہم واقعات، اقبال کے والدین، ان کی تصانیف، سیاسی زندگی، تصوراتِ خودی، مردِ مومن، محبتِ رسولؐ، عقل و عشق، نوجوانوں اور بچوں کے لیے منظومات کا متن اور اُن کی تشریح، اقبال کے بارے میں مشاہیرِ عالم کی آرا اور اقبالیات کی منتخب کتابوں کی فہرست شامل ہے۔ اس طرح گویا انھوں نے دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

مجلہ تحصیل، (شمارہ ۱، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۷ء)، مدیر: معین الدین عقیل۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، ڈی ۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی- ۷۵۹۵۰۔ فون: ۳۶۳۴۹۸۴۰-۰۲۱۔ صفحات: ۲۳۲+ انگریزی حصّہ: ۱۵۰۔ قیمت: درج نہیں۔

ادارہ معارف اسلامی کراچی کے اس نئے مجلّے تحصیل پر اُردو اور فارسی زبان و ادب سے متعلق مقالات کا غلبہ ہے، جنھیں حسب ذیل عنوانات کے تحت شامل کیا گیا ہے: تحقیقی مقالات، گوشۂ اقبال، مآخذ تحقیق، تراجم، گوشۂ نوادر، وفیات، تبصراتی مقالہ۔ اسی طرح گیارہ تحریریں حصۂ انگریزی میں شامل ہیں۔ زیادہ تر مضامین ادبی، علمی اور تاریخی نوعیت کے ہیں، جیسے بھارت میں اُردو کا المیہ (از مرکنڈے کاٹجو)، میاں جمیل احمد شرق پوری کی علم پروری، کتاب دوستی اور کتب خانہ داری

(نسیم فاطمہ)، ریاض الاسلام: عہدِ وسطیٰ کی ہند اور اسلامی اور ہند ایرانی، تاریخ کا ایک مؤرخ۔ ہمارے خیال میں حوالہ جاتی قسم کے مضامین زیادہ اہم ہیں، مثلاً: امتیاز علی خاں عرشی کے تحقیقی وعلمی کام کا اشاریہ (سیّد مسعود حسن)، اشاریہ منظوماتِ اقبال (خالد ندیم)، عہدِ کتب شاہی کے مخطوطات (عطا خورشید)۔

عبدالرحمٰن بجنوری (۱۸۸۵ء-۱۹۱۸ء) نے برطانیہ اور جرمنی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ بھوپال کے مشیر تعلیمات رہے۔ کم عمری میں خالق حقیقی سے جاملے۔ ایک بار جب وہ یورپ جارہے تھے، انھوں نے مسلمانوں کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے سربیا اور بلغاریہ کا سفر کیا اور 'سربیا میں اسلام' اور 'بلغاریہ میں اسلام' کے عنوان سے دو مضامین مولانا محمد علی جوہر کے رسالے ہمدرد میں شائع کروائے۔ جنابِ افضل حق قرشی نے بجنوری کے یہ مضامین بطور نوادر، حواشی کے ساتھ مرتب کیے ہیں۔ جاوید احمد خورشید نے امینہ جمال کی کتاب Jamaat-e-Islami Women in Pakistan پر تفصیل سے تبصرہ کیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سہ ماہی **استعارہ**، مدیران: ڈاکٹر امجد طفیل، ریاض احمد۔ ناشر: رانا چیمبرز، چوک پرانی انارکلی، لیک روڈ، لاہور۔ فون: ۰۳۳۳-۴۲۱۰۴۷۔ صفحات: ۲۸۸۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

ادبی کتابی سلسلے کا یہ پہلا شمارہ ہی معیاری تحریروں پر مشتمل ہے۔ اس کی ترتیب، تدوین، تنوع اور معیارِ اشاعت سے اس کے روشن مستقبل کی پیش گوئی کی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر امجد طفیل ادب اور نفسیات کے سنجیدہ استاد ہیں۔ حلقہ اربابِ ذوق کو انھوں نے بڑی قابلیت اور مہارت سے چلایا۔ یہ شمارہ ان کی صلاحیتوں کا ایک اور رُخ پیش کرتا ہے۔ ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا کے تفصیلی انٹرویو (۳۲ صفحات) کے ساتھ ان کی حیات وتصانیف کا کوائف نامہ (۱۰ صفحات) بھی شامل ہے۔ رسالے میں تخلیقی ادب کی مختلف اصناف اور تنقیدی مضامین اور تبصرے بھی شامل ہیں۔ رسالہ معروف اور نسبتاً نئے لکھنے والوں کی تحریروں سے مزین ہے۔ یہ ۲۰۱۷ء کی آخری سہ ماہی کا شمارہ ہے۔ اگر مجلسِ ادارت نئے سال (۲۰۱۸ء) میں چار شمارے بروقت اور کم ازکم اسی معیار پر شائع کرنے میں کامیاب ہوجاتی ہے تو یہ اس کی بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ (رفیع الدین ہاشمی)